خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

بدھ 16- جون 1999ء - 1420 ہجری- 16- احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 133



## کینہ نہ رکھو

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

ایک دوسرے کے عیب تلاش نہ کرو- اپنے بھائی کے خلاف تجسّس نہ کرو اچھی چیز ہتھیانے کی حرص نہ کرو- حسد نہ کرو- ایک دوسرے سے بغض و کینہ نہ رکھو- بے رخی نہ برتو اور جس طرح خدا نے حکم دیا ہے اللہ کے بندے بھائی بھائی بن کر رہو-

(صحیح مسلم کتاب الادب باب تحریم الظن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ سچی بات ہے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی وجہ سے دوسروں کو فائدہ پہنچے اس کو کینہ ور نہیں ہونا چاہئے اگر وہ کینہ ور ہو تو دوسروں کو اس کے وجود سے کیا فائدہ پہنچے گا؟ جہاں ذرا اس کے نفس اور خیال کے خلاف ایک امر واقع ہوا وہ انتقام لینے کو آمادہ ہو گیا- اسے تو ایسا ہونا چاہئے کہ اگر ہزاروں نشتروں سے بھی مارا جاوے پھر بھی پروانہ کرے-

میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو- ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو- دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو- اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنا لی جاوے-

نفس انسان کو مجبور کرتا ہے کہ اس کے خلاف کوئی امر نہ ہو اور اس طرح پر وہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تخت پر بیٹھ جاوے اس لئے اس سے بچتے رہو- (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 69)

میں سچ کہتا ہوں کہ تم کسی کو اپنا ذاتی دشمن نہ سمجھو اور اس کینہ توزی کی عادت کو بالکل ترک کر دو- اگر خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور تم خدا تعالیٰ کے ہو جاؤ- تو وہ دشمنوں کو بھی تمہارے خادموں میں داخل کر سکتا ہے، لیکن اگر تم خدا ہی سے قطع تعلق کیے بیٹھے ہو اور اس کے ساتھ ہی کوئی رشتہ دوستی کا باقی نہیں- اس کی خلاف مرضی تمہارا چال چلن ہے- پھر خدا سے بڑھ کر تمہارا دشمن کون ہو گا؟ مخلوق کی دشمنی سے انسان بچ سکتا ہے لیکن جب خدا دشمن ہو تو پھر اگر ساری مخلوق دوست ہو تو کچھ نہیں ہو سکتا- اس لئے تمہارا طریق انبیاء علیہم السلام کا سا طریق ہو- خدا تعالیٰ کا منشاء یہی ہے کہ ذاتی اعداء کوئی نہ ہوں-

خوب یاد رکھو کہ انسان کو شرف اور سعادت تب ملتی ہے جب وہ ذاتی طور پر کسی کا دشمن نہ ہو- ہاں اللہ اور اس کے رسول کی عزت کے لئے الگ امر ہے یعنی جو شخص خدا اور اس کے رسول کی عزت نہیں کرتا بلکہ ان کا دشمن ہے اسے تم اپنا دشمن سمجھو- اس دشمنی سمجھنے کے یہ معنے نہیں ہیں کہ تم اس پر افتراء کرو اور بلاوجہ اس کو دکھ دینے کے منصوبے کرو- نہیں- بلکہ اس سے الگ ہو جاؤ اور خدا تعالیٰ کے سپرد کرو- ممکن ہو تو اس کی اصلاح کے لئے دعا کرو-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 440)

## مقابلہ مضمون نویسی خدام

○ مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ پاکستان سہ ماہی سوم کے لئے عنوان "شجاعت" ہے- خدام کثرت سے اس میں شامل ہوں- آخری تاریخ 15- جولائی 99ء ہے قائدین سے نگرانی کی درخواست ہے-

(مہتمم تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## ماہر امراض قلب کی آمد

○ مکرم بریگیڈئر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل مورخہ 99-6-20 کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے- ضرورت مند احباب ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کر کے ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروالیں-

(ایڈمنسٹریٹر)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## فری کوچنگ کلاس

○ حسب سابق امسال بھی طلباء کی ششم سے انٹر تک فری کوچنگ کلاس مورخہ 99-6-26 سے نصرت جہاں اکیڈمی میں شروع ہو گی- اس کی رجسٹریشن کے لئے دفتر مقامی سے فارم حاصل کئے جا سکتے ہیں- رجسٹریشن مورخہ 99-6-12 سے 99-6-25 تک دفتر خدام الاحمدیہ مقامی میں ہو گی- زیادہ سے زیادہ طلباء اس سے استفادہ حاصل کریں-

(مہتمم مقامی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## جلسہ سالانہ قادیان

○ ہفت روزہ بدر قادیان نے اطلاع دی ہے کہ قادیان میں جماعت احمدیہ کا 108 واں جلسہ سالانہ 13 تا 15 نومبر 99ء کو منعقد ہو گا- اور 16- نومبر کو جماعت ہائے احمدیہ بھارت کی گیارہویں مجلس شوریٰ منعقد ہو گی-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی مُنیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

مرتبہ: حافظ عبدالحلیم صاحب

نمبر 56

# اردو کلاس کی باتیں

ریکارڈ شدہ:- 26 مئی 1999
نشر:- 29 مئی 1999

## ہاتھی کی سونڈ

پرانے زمانے کے لوگوں نے خصوصاً افریقہ میں جب ان لوگوں نے جانوروں کی شکلیں دیکھیں تو سوچا کہ اس کا کوئی نہ کوئی فلسفہ ہے۔ ہر ایک کی شکل الگ ہے ہر ایک کا کوئی خاص نشان ہے ضرور کوئی پرانے زمانوں میں واقعہ ہوا ہو گا اس سے یہ بات بنی ہے ہاتھی کی سونڈ کا لطیفہ سناتا ہوں۔ جو افریقن دماغ نے سوچا کہ سونڈ کس طرح بنی ہوگی۔ کہتے ہیں کہ ایک ہاتھی کا بچہ تھا وہ سوال بڑے کرتا تھا ہر ایک سے سوال کرتا رہتا تھا کہ یہ کیا ہوا فلاں کیوں ہوا اس کی طبیعت بڑی سوال کرنے والی تھی۔ اس کی اس عادت سے جانور تنگ آئے ہوئے تھے جس مجلس میں جاتا تھا کہتا تھا میرے کچھ سوال ہیں وہ حل کر دیجئے آخر جانوروں نے اس سے پیچھا چھڑانے کے لئے ایک سکیم بنائی اس کو بتاتے ہیں کہ تمہارے سوال بہت مشکل ہیں۔ ان تمام سوالات کا مگرمچھ کو جواب آتا ہے۔ اور مگرمچھ جو ہے وہ بات کان میں سنتا ہے۔ تم اپنا منہ اندر ڈال کے مگرمچھ کو بلاؤ اور کہنا کہ مگرمچھ صاحب تم بہت عقل والے ہو۔ میرے سوال کا جواب دو۔ جب ہاتھی کے بچے نے اندر منہ ڈالا تو مگرمچھ نے پکڑ لیا۔ دونوں نے اپنی اپنی طرف کھینچنا شروع کر دیا۔ اسی کشمکش میں ہاتھی کی تھوتھنی لمبی ہوتی ہوتی سونڈ بن گئی۔ اس طریقے سے ہاتھیوں کی سونڈیں بن گئیں۔ ہر جانور کی ایک کہانی موجود ہے۔ زیبرا کے نشان کیسے پڑے۔ چیتا کیسے بنا۔ ہر ایک کی الگ الگ کہانی بنی ہوئی ہے آج کے لئے یہی کافی ہے۔

## لطائف

○ آسٹریلیا کے سمندر میں جس میں شارک مچھلیاں بھی تھیں ایک شخص تیر رہا تھا۔ اس کی بیوی اور بچہ باہر بیٹھے ہوئے تھے۔

بچے نے اماں سے کہا ابا سمندر میں تیر رہے ہیں۔ میرا بھی دل کرتا ہے کہ میں بھی تیروں اور نہاؤں ماں نے سختی سے منع کرتے ہوئے کہا تمہیں پتہ نہیں اس میں خطرناک شارک مچھلیاں ہیں جو انسان کو کھا جاتی ہیں۔ خبردار سمندر میں نہانے کا سوچنا بھی نہیں ہے۔

بچے نے کہا ابا بھی تو تیر رہے ہیں۔ ان کا فکر نہ کرو ان کی میں نے انشورنس کروائی ہوئی ہے۔

ماں نے جواب دیا۔

○ کسی کی آنٹی کسی کے گھر آئی ہوئی تھی۔ اور جانے کا نام ہی نہیں لیتی تھی۔ یہاں تک کہ گھر کے چھوٹے بڑے اکتا گئے۔

ایک دن وہ اپنی بھانجی سے کہنے لگی۔ میں پرسوں جا رہی ہوں تمہیں افسوس تو نہیں ہو گا۔

بچی نے کہا بہت افسوس ہوا کیونکہ میں سمجھی تھی آپ کل جا رہی ہیں

○ ایک چھوٹی سی بچی نے اردو کلاس کے لئے اپنی تصویر بھجوائی جو حضور انور نے بچوں کو دکھائی۔ اس نے لکھا کہ میں باقاعدگی سے اردو کلاس دیکھتی ہوں۔ وہاں تو آ نہیں سکتی اپنی تصویر بھجوا رہی ہوں تاکہ آپ لوگ بھی تو مجھے دیکھیں۔ اس کا بھجوایا ہوا ایک لطیفہ بھی حضور انور نے بچوں کو سنایا۔

○ ایک چھوٹی سی بچی اپنی دادی اماں کے ساتھ سیر کر رہی تھی۔ اور ساتھ ٹافیاں کھاتی جا رہی تھی کہ ایک ٹافی گر گئی۔ وہ بچی اٹھانے لگی تو دادی اماں نے کہا نیچے گری ہوئی چیز نہیں اٹھاتے۔ بچی نے کہا کوئی فکر نہیں۔ چنانچہ اس نے نہیں اٹھائی۔ تھوڑی دور چلنے کے بعد ٹھوکر لگنے سے دادی اماں زمین پر گر گئیں اور چلانے لگیں کہ بیٹی مجھے اٹھاؤ بچی نے کہا دادی میں ہرگز نہیں اٹھاؤں گی کیونکہ آپ ہی نے کہا تھا زمین پر گری ہوئی چیز نہیں اٹھاتے۔

حضور نے فرمایا:۔

○ جرمنی میں بعض پاکستانی فیملیز وقت کو بھی "ٹائم" کہتے ہیں اور گھڑی کو بھی ٹائم ہی کہتے ہیں۔

ایک بچے نے اپنے ابا امی کو کہا کہ حضور جرمنی تشریف لائے ہوئے ہیں ان کو اپنے گھر کھانے کی دعوت دینی ہے۔ اس کے ماں باپ نے کہا کہ حضور کے پاس "ٹائم" نہیں ہے بچہ سمجھا گھڑی نہیں ہے۔ اس نے اپنے ابا امی سے کہا حضور کے پاس اگر ٹائم نہیں ہے تو آپ حضور کو ٹائم لے دیں۔

○ اسی طرح ایک بچے کے متعلق حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا جب وہ مجھے ملنے آیا مصافحہ کرتے ہوئے کہنے لگا "ہم احمدی بچے ہیں" حضور اس بات پر بہت مسکرائے اور محظوظ ہوئے اور فرمایا اس بچے نے ایم ٹی اے پر چونکہ یہ نغمہ سنا ہوا تھا اور اسی طرح کہہ گیا۔

ایک موقعہ پر محترمہ سلیمہ صاحبہ کو مخاطب کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

خالد نے مجھے خواب لکھی تھی اس کی میں نے تعبیر بڑی اچھی کی ہے۔ اس کو بتا دینا خط آپ کو مل جائے گا۔ انشاء اللہ

## مچھروں سے بچاؤ

آخر پر حضور ایدہ اللہ نے "اردو کلاس" کو ناروے کے سفر کے متعلق ہدایات دیتے ہوئے مچھروں سے حفاظتی تدابیر بیان کرتے ہوئے تین طریق بیان فرمائے۔

اس علاقے میں بعض دفعہ گرمی کی ہلکی سی لہر بھی آتی ہے کہ سردیوں کے دبے ہوئے مچھر ایک دم باہر آ جاتے ہیں اور وہاں کا مچھر بڑا خطرناک ہے جو بڑا سخت کاٹتا ہے۔ ساری رات منہ پہ چپیڑیں مارتے ہوئے گزر جائے گی اس لئے میں وارننگ کر رہا ہوں اس سے بچاؤ کے تین طریقے ہیں۔ مچھر کو خوشبو پسند نہیں ہے جتنی اچھی خوشبو ہو گی اتنی ہی مچھر کو نفرت ہوتی ہے۔ اسی لئے وہ گندی نالیوں میں بیٹھتا ہے اس لئے اگر خوشبو لگائی ہوئی ہو تو نسبتاً کم حملہ کرتا ہے مگر چونکہ اسے خون کی خواہش ہے اس لئے پھر بھی حملہ کر ہی لیتا ہے۔

اول تو خوشبو لگا کے رکھنی چاہئے۔

دوسرے نمبر پر جو اچھی قسم کے مچھر مار تیل ملتے ہیں جو جلد کے اوپر زیادہ الرجی کرنے والے نہ ہوں۔ وہ ٹیسٹ کرکے ابھی سے اپنے پاس رکھ لیں۔

تیسرے یہ کہ ایک جاپانی چھوٹی سی مشین ملتی ہے وہ مچھر کا سب سے اچھا علاج ہے چھوٹی سی مشین اس میں بلیو (Blue) رنگ کی ایک ٹکیہ سی رکھی جاتی ہے۔ اس کو بجلی سے لگا دیں۔ سات آٹھ گھنٹے تک ہلکا ہلکا اس میں سے دھواں سا اٹھتا ہے جو نظر نہیں آتا اور اس کی کوئی بھی بو نہیں ہے۔ بو نہ رنگ۔ نیلاہٹ اگر ہٹتے ہٹتے سفید ہو جائے تو ٹکیہ ختم ہو جاتی ہے۔

فرمایا:

پتہ نہیں کیسے دماغ ہیں جاپانیوں کے کہ انہوں نے ایسی چیز ایجاد کی ہے کہ کچھ دیر کے بعد مچھر کمرے میں مر مر کے گرنے لگ جاتا ہے۔ کمرے میں مچھر جہاں بھی چھپا ہوا ہو اس دھوئیں سے مرنا شروع ہو جاتا ہے اور کبھی کسی شخص کو کوئی الرجی نہیں ہوئی۔ یہ ان کا دعویٰ ہے کسی کو Lens کی تکلیف ہو دمہ ہو الرجی ہو اس ٹکیہ کی خوشبو سے کسی کو الرجی نہیں ہوتی۔

جس کے پاس توفیق ہو یہ چھوٹی سی مشین اور ٹکیہ ضرور لے لے۔

فرمایا:۔

ناروے اور یہاں کی بجلی کے نظام کے فرق بھی پتہ کر لیں ساکٹیں کس طرح کی ہوتی ہیں اگر ہمارا Plug وہاں کام نہ آ سکتا ہو تو اڈاپٹر Adapter کا انتظام ہونا چاہئے۔

# یاد محبوب

نسرین و سمن، سنبل و ریحاں کی طرح ہے
وہ چہرۂ شاداب، گلستاں کی طرح ہے

مشتاق نگاہوں سے بھی ہو جاتا ہے دھندلا
وہ جسم کہ جو ماہِ درخشاں کی طرح ہے

تم تھے تو دلِ زار بھی فردوسِ ارم تھا
فردوس بھی اب قریۂ ویراں کی طرح ہے

تم تھے تو بیاباں میں بھی رونق تھی مگر اب
کہتے ہیں جسے گھر وہ بیاباں کی طرح ہے

تم تھے تو مری آنکھ تھی اک نور کی مشعل
اب آنکھ مری روزنِ زنداں کی طرح ہے

رشتہ ہے محبت کا بھی کیا قدرتی رشتہ
میں جسم کی مانند ہوں تو جاں کی طرح ہے

گاتا ہے جو محمود ترے عشق کی دھن میں
وہ زمزمہ پریوں کے دبستاں کی طرح ہے

لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمود الحسن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمد نیر صاحب

# حضرت مسیح موعود کی تصنیف لطیف

## نجم الہدیٰ

یہ کتاب 20 نومبر 1890ء کو مطبع ضیاء الاسلام پریس قادیان سے شائع ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے یہ کتاب صرف ایک دن میں تصنیف فرمائی۔ آپ فرماتے ہیں "اور میں نے اس کو جمعرات کے دن شروع کر کے جمعہ کی صبح کو پورا کر دیا"

(نجم الہدیٰ ص 18)

## غرض تالیف

آپ اس رسالہ کی تالیف کی غرض بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ

"اور میں نے اس رسالہ کو حجت کے پوری کرنے کے لئے تالیف کیا ہے۔ اور غافلوں کی ہمدردی کے لئے میں نے جلدی سے یہ کام کیا۔ اور میں خادموں کی طرح اس کام کے لئے دینی جماعت کے کمزوروں کے لئے کھڑا ہوا۔ کیونکہ میری دعوت کے قبول کرنے میں ان کے مرد و زن کی بھلائی ہے۔ یہ ان تحریروں کا بدل ہے جو ان دنوں میں مخالفوں کی طرف سے نکلیں۔ اور اس میں میں نے عمدہ عمدہ ملت دینی کے نکتے اور باریک باتیں درج کی ہیں اور یہ رسالہ مخالفوں کے لئے ایک فریاد رس ہے جس کو میں نے جوش محبت سے دو زبانوں میں لکھا ہے۔

(ص 18، 19 کتاب ہذا)

اس کے علاوہ ایک اور جگہ اس رسالہ کی غرض بیان فرماتے ہیں کہ

"اور یہ میرا رسالہ میری قوم سے خاص ہے جنہوں نے میری دعوت سے انکار کیا اور یہ کہا کہ یہ ایک کذاب کا جھوٹ ہے اور میری بات کو دروغ سمجھا۔ اور گمان کیا کہ یہ ایک بہتان ہے اور بدظنی سے میری ہتک عزت کی۔"

(ص 20 کتاب ہذا)

## اہم معارف و نکات

حضرت مسیح موعود کا تصنیف کردہ رسالہ "نجم الہدیٰ" روحانی خزائن جلد 14 کے 149 صفحات پر چھپا ہوا ہے۔ اس کتاب کو حضرت مسیح موعود نے عربی زبان میں لکھا جس کے بعد خود ہی اردو میں اس کا ترجمہ کیا۔ اس کا فارسی میں ترجمہ کیا گیا اور کتاب کی اشاعت تین زبانوں میں ہوئی۔ جبکہ بعد میں انگریزی کا مضمون بھی شائع کر دیا گیا جو خان بہادر ابوالہاشم خاں کا کیا ہوا ترجمہ ہے اور اسے "The Load Star" کا نام دیا گیا۔

رسالہ کو آپ نے خدا کی حمد و ستائش سے شروع فرمایا ہے اور پھر رسول امی آنحضرت ﷺ پر درود و سلام بھیج کر آپ کے دو اسماء "محمدؐ" اور "احمد" کی نہایت دلکش وضاحت بیان فرمائی ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ

"اور اس کے رسول امی پر درود اور سلام ہو جس کا نام محمد اور احمد ہے۔ یہ دونوں نام اس کے وہ ہیں کہ جب حضرت آدم کے سامنے تمام چیزوں کے نام پیش کئے گئے تھے تو سب سے اول یہی دو نام پیش ہوئے تھے کیونکہ اس دنیا کی پیدائش میں وہی دو نام علت غائی ہیں اور خدا تعالیٰ کے علم میں وہی اشرف اور اقدم ہیں۔ پس آنحضرت ﷺ بوجہ ان دونوں ناموں کے تمام انبیاء علیہم السلام سے اول درجہ پر ہیں۔

(ص۔ 3، 4)

## آنحضرتؐ بطور احمد

حضرت مسیح موعود لفظ احمد کی خوبصورت تشریح بیان فرماتے ہیں کہ

"کوئی نبی یا رسول پہلے نبیوں اور رسولوں میں سے احمد کے نام سے موسوم نہیں ہوا۔ کیونکہ ان میں سے کسی نے خدا کی توحید اور ثناء ایسی نہیں کی جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے۔

(ص۔ 7)

## آنحضرتؐ بطور محمدؐ

پھر آپ آنحضرت ﷺ کی صفات حسنہ کو محمد پر اطلاق فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ

"پس یہ شخص زمین و آسمان میں خدا تعالیٰ کے حکم کے ساتھ تعریف کیا جاتا ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں محمد کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جس کے معنے ہیں کہ بہت تعریف کیا گیا۔"

(ص 13، 14)

اس کے بعد آپ آنحضرتؐ کی ذات پاک اور آپؐ پر خدا کے بے شمار احسانات کا ذکر کرتے ہیں اور فرمایا کہ جو شخص احمدیت اور محمدیت سے دور ہو اس کے نفس میں کامل طور پر توحید پیدا نہیں ہوتی اور ایسا نفس مطمئن ہونے کی بجائے بے سکونی اور اندھیروں میں ہے اور ایسے لوگ خدا کی تعریف کی بجائے لوگوں کی تعریفوں میں عمر بسر کرتے ہیں۔ پس ہم مبارک لوگ ہیں جنہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے احمدؐ اور محمدؐ نام والا نبی ملا۔

اس کے بعد آپ نے ان لوگوں کا ذکر فرمایا ہے جو بت پرستی کرتے ہیں اور ان کی صحبت سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں جو بتوں کو خدا کی طرف سے پیغام رساں اور اس کا قائمقام سمجھتے ہیں اور انہیں خدا کے قرب کا ذریعہ بنا کر اپنی تمام حاجتیں بتوں کے سامنے ڈال دیتے ہیں۔ ایسے لوگ نیکی سے دور ہیں۔

## بت پرست لوگوں کی علامات

آپ نے بت پرستی کرنے والے لوگوں کا مکمل نقشہ کھینچا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ

"وہ بدکاریاں کرتے تھے اور ان کے ساتھ فخر کرتے تھے۔ اور زنا کرتے اور چوری کرتے اور یتیموں کا ناحق مال کھاتے اور ظلم کرتے۔ اور خون کرتے اور لوگوں کو لوٹتے۔ اور بچوں کو قتل کرتے اور ذرا نہ ڈرتے۔ اور کوئی گناہ نہ تھا جو انہوں نے نہ کیا۔ اور کوئی جھوٹا معبود نہ تھا جس کی پوجا نہ کی۔ انسانیت کے ادبوں کو ضائع کیا۔ اور انسانی اخلاق سے دور جا پڑے۔ اور وحشی جانوروں کی طرح ہو گئے۔ یہاں تک کہ بیٹوں اور بھائیوں کے گوشت کھائے۔ اور ہر ایک مردار کو بہ تمام تر حرص کھایا۔ اور خون کو یوں پیا جیسا کہ دودھ پیا جاتا ہے اور بدکاریوں اور خدا تعالیٰ کی نافرمانیوں میں حد سے گزر گئے۔ اور جنگلی حیوانوں کی طرح جو کچھ چاہا کیا۔"

(ص 14، 25)

## آنحضرتؐ کی پرسوز دعاؤں کے اثرات

حضرت مسیح موعود آنحضرتؐ کی راتوں کو اٹھ اٹھ کر اپنے مولا کے حضور کی گئی عاجزانہ التجاؤں سے متعلق فرماتے ہیں کہ۔

"اور آنحضرت ﷺ کی یہ عادت تھی کہ رات کو اٹھ کر خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتے اور خدا تعالیٰ سے ان کی بینائی اور فضل اور رحمت چاہتے۔ یہاں تک کہ دعائیں قبول کی گئیں۔ اور ان کی کستوری کی خوشبو پھیلی۔ اور خوشبوئیں پے درپے پھیلنی شروع ہوئیں اور دلوں کے بدلنے والے کا حکم نازل ہوا اور اس ذات سے ان کو قوت عطا ہوئی جو محبت کو عطا کرتا اور دانوں کو اگاتا ہے۔

سو حکم الٰہی سے زمین بدلائی گئی۔ اور آواز دینے والے بابرکت کی طرف دل کھینچے گئے۔ اور ہر ایک رشید اپنے قتل گاہ کی طرف صدق اور وفا سے نکل آیا۔ اور انہوں نے مالوں اور جانوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی رضاجوئی کے لئے کوششیں کیں اور اپنی جانفشانی کی نذروں کو پورا کیا۔ اور اس کے لئے یوں ذبح کئے گئے جیسا کہ قربانی کا بکرا ذبح کیا جاتا ہے۔ اور انہوں نے اپنے خونوں سے گواہی دے دی کہ وہ ایک سچی قوم ہے اور اپنے اعمال سے ثابت کر دیا کہ وہ لوگ خدا کی راہ میں مخلص ہیں۔

(ص 28، 29)

پھر آپ مزید فرماتے ہیں کہ یہ بت پرست یکدم توحید پرست کیونکر بن گئے، جس کی وجہ قوت قدسیہ محمدیہ کا اثر تھا جس سے صحابہ زمین کے نیچے سے اٹھا کر آسمان کی بلندی تک پہنچے۔

## قرآنی تعلیم کے تین مدارج

(1) وحشیوں کو انسان بنانا۔

(2) انسانیت سے ترقی دے کر اخلاق کاملہ کے درجے تک پہنچانا۔

(3) اخلاق کے مقام سے اٹھا کر محبت الٰہی کے مرتبہ تک پہنچانا۔

آپ نے قرآن کریم کو ایک علمی اور عملی معجزہ قرار دیا ہے۔

## ذاتی حالات

اس کے بعد آپ اپنے خاندانی جاہ و جلال اور حالات پر تفصیلاً بحث فرماتے ہیں کہ آپ کے آباؤ اجداد رئیس لوگ تھے۔ آپ کے والد محترم کی وفات کے بعد آپ کو جاننے اور ملنے والے لوگ بہت کم تھے، جسے آپ پسند فرماتے تھے۔ آپ کے والد محترم آپ پر اکثر غصہ ہوتے اور دنیاداری کا درس دیتے تھے اور یہی رویہ آپ کے بھائی کا تھا۔

اس کے بعد آپ کی ص 53، 54 پر 8 اشعار کی ایک نظم درج ہے جس میں آپ خدا تعالیٰ سے دوستی کا اظہار فرماتے ہیں۔

## خواص کے لئے خط

آپ ملک کے رؤسا اور قوموں کے برگزیدہ لوگوں کو پیغام دیتے ہیں اور اس زمانہ کو مسیح موعود کے نزول اور کسر صلیب کا زمانہ قرار دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے ملے ہوئے دو حصے الہام کا نور اور عقل کا نور ہیں۔

## نشان طلب کرنے کے لئے بنیادی شرط

آپ فرماتے ہیں کہ

"اور جو شخص میرے مقابلہ پر اس غرض سے آوے کہ تا مجھ سے نصوص اور دلائل طلب کرے یا آسمانی نشانوں کا مطالبہ کرے۔ پس اس پر لازم ہے کہ نرمی کے ساتھ سوال کرے اور تقویٰ اور آہستگی کے دقائق کی رعایت رکھے اور ادب اور حسن مخاطبت سے باہر نہ جائے۔"

(ص 103)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ میں نے خدا تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مجھے عربی زبان میں کامل کرے اور میں اپنے مولا کے حضور گڑگڑایا۔ یہاں تک کہ میری دعا قبول ہو گئی اور میں نے عربی میں کئی نو طرز رسالے اور بلاغت سے آراستہ کتابیں تالیف کیں اور اسی ملک کے علماء پر وہ کتابیں پیش کیں۔

(ص 108-110)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن رشید

## جماعت احمدیہ پر خلافت کی برکتوں کی ایک جھلک

# 1998- افضال الٰہی کے آئینہ میں

اللہ تعالیٰ کے فضل جماعت احمدیہ پر دنیا بھر میں برس رہے ہیں- ان میں سے بے شمار ایسے ہیں جو کسی تحریر میں نہیں آئے- یا ہم تک نہیں پہنچے- تاہم سلسلہ کے لٹریچر میں 1998ء کے حوالہ سے جو نمایاں خبریں شائع ہوئی ہیں ان کا ایک خلاصہ پیش خدمت ہے-

### جنوری

یکم جنوری- 93ء سے شروع ہونے والے عالمی درس القرآن کا ساتواں سال- درس 31 دسمبر 97ء کو سورۃ نساء کی آیت 48 سے شروع ہوا اور 29 جنوری 98ء کو نساء 70 تک مکمل ہوا- آخر پر عالمی اجتماعی دعا-

2 جنوری- وقف جدید کے نئے سال کا اعلان اور یہ ہدایت کہ ہر جماعت میں سیکرٹری وقف جدید برائے نومبایعین کا تقرر کیا جائے-

30- جنوری- اسلام آباد میں نماز عید الفطر- چھ ہزار مردوزن کی شرکت

### فروری

4 فروری- رمضان کے بعد ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 226 کا آغاز جو 16 دسمبر کو رمضان سے پہلے کلاس نمبر 295 تک پہنچ گیا- امسال 69 کلاسیں منعقد ہوئیں-

27 تا 28 فروری و یکم مارچ- خدام الاحمدیہ پاکستان کی آٹھویں سالانہ کھیلیں 650 کھلاڑیوں کی شمولیت-

### مارچ

11 مارچ- وقف نو لینگویج انسٹی ٹیوٹ دارالرحمت وسطی ربوہ کا افتتاح

20 تا 22 مارچ- جلسہ سالانہ گنی بساؤ- 86 جماعتوں کے دو ہزار افراد کی شرکت-

23 مارچ- بیت المہدی ربوہ میں بم دھماکہ کے بعد تعمیر نو کا افتتاح-

30 مارچ- انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدیہ آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کا ربوہ میں سالانہ کنونشن-

### اپریل

11 تا 13- اپریل جماعت ہالینڈ کا جلسہ سالانہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پرمعارف خطاب-

17 تا 19- اپریل- مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے پانچویں سالانہ علمی مقابلہ جات 315- اطفال کی شرکت-

19- اپریل- ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کا دوسرا سالانہ کنونشن لجنہ ہال ربوہ میں-

### مئی

یکم تا 3 مئی- جماعت بلجیئم کا چھٹا جلسہ سالانہ- حضور نے پہلی بار شرکت فرمائی- حاضری 598- افراد

یکم تا 3 مئی مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا 26 واں سالانہ اجتماع 2000 خدام کی شرکت-

یکم مئی جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کا 17 واں جلسہ سالانہ 241 جماعتوں کی نمائندگی-

2 تا 17 مئی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی 42 ویں سالانہ تربیتی کلاس 647 خدام کی شرکت-

14 تا 26 مئی- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی-

15 تا 17 مئی- اجتماع انصار اللہ جرمنی- حضور کے خطابات- داڑھی رکھنے کی پرزور تحریک-

22 تا 24 مئی اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی- حضور کے خطابات-

### جون

5 جون- احباب جماعت کو ایلومینیم کے برتنوں کا استعمال چھوڑنے کی تحریک-

25 تا 27 جون جماعت امریکہ کا پچاسواں جلسہ سالانہ-

26 جون- حضور نے بیت البصیر (San Jose) کا افتتاح فرمایا-

### جولائی

3 تا 5 جولائی- جلسہ سالانہ جماعت انڈونیشیا- 144 جماعتوں کے سات ہزار افراد کی شرکت-

3 تا 5 جولائی- جماعت احمدیہ کینیڈا کا بائیسواں جلسہ سالانہ- 7000- افراد کی شرکت-

7 جولائی- واہ کینٹ میں محمد ایوب اعظم صاحب کی قربانی

31 جولائی تا 2/ اگست جماعت احمدیہ برطانیہ کا 33 واں جلسہ سالانہ- 14 ہزار افراد کی شرکت- حضور کے خطابات- تمام جلسہ ایم ٹی اے پر نشر کیا گیا- حضور کی تازہ تصنیف

Revelation Rationality, Knowledge and Truth

کی اشاعت-

### اگست

2/ اگست چھٹی عالمی بیعت میں 93 ممالک کی 223 قوموں کے 50 لاکھ افراد کی شرکت-

4/ اگست وہاڑی میں ملک نصیر احمد صاحب کی قربانی

7/ اگست حضور کی طرف سے تمام ملکوں جماعتوں اداروں اور گھروں میں سرخ کتاب رکھنے کی تحریک-

14 تا 16/ اگست- خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت چوتھی صنعتی نمائش کا انعقاد-

14 تا 16/ اگست- امریکہ کے مشرقی حصہ کی لجنات اور ناصرات کا اجتماع حاضری 700

19 تا 31/ اگست- حضور کا دورہ جرمنی-

21 تا 23/ اگست- جلسہ سالانہ جماعت جرمنی- حضور کے خطابات 23000- افراد کی شرکت- چار زبانوں میں الگ الگ جلسے-

29/ اگست بیت الناصر گاتھن برگ میں مجلس انصار اللہ سویڈن کا نواں سالانہ اجتماع-

29، 30/ اگست- لجنہ اماء اللہ فرانس کا 12 واں سالانہ اجتماع-

### ستمبر

14 ستمبر- فرنچ احباب کے ساتھ ملاقات میں حضور نے عمل الترب پر تحقیق کی تحریک فرمائی-

18، 19 ستمبر- خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت پانچویں سالانہ علمی مقابلہ جات-

18 تا 20 ستمبر- چھٹا سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم

25 تا 27 ستمبر- جماعت احمدیہ ماریشس کا جلسہ سالانہ- 2500- افراد کی شرکت-

27 ستمبر- جماعت احمدیہ وکٹوریہ (آسٹریلیا) کا پہلا جلسہ سالانہ-

### اکتوبر

3، 4- اکتوبر- خدام واطفال آسٹریلیا کا سالانہ اجتماع-

10/ اکتوبر- نواب شاہ میں ماسٹر نذیر احمد صاحب بگھیو کی قربانی

10، 11/ اکتوبر- جماعت احمدیہ مڈغاسکر کا پہلا جلسہ سالانہ

11/ اکتوبر لجنہ اماء اللہ ٹرینیڈاڈ کا سالانہ اجتماع

30/ اکتوبر بیت مبارک ہالینڈ کی توسیع کے بعد افتتاح- 10 گنا اضافہ فرانس میں بیت الذکر سرکاری طور پر تسلیم کر لی گئی- ایم ٹی اے سٹوڈیو فرانس کا افتتاح-

30، 31/ اکتوبر، یکم نومبر- جماعت احمدیہ فرانس کا ساتواں جلسہ سالانہ-

31/ اکتوبر، یکم نومبر مجلس انصار اللہ جرمنی کی

باقی صفحہ 6 پر

## دعویٰ

آپ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں سمجھتا اور میرے ساتھ تائید الٰہی نہیں پاتا اور میری سچائی اور کمال زباندانی میں شک کرتا ہے اور مجھے کاذب گردانتا ہے تو اگر وہ سچا ہے تو وہ بھی کوئی ایسی کتاب لے آئے اور مددگاروں کو بھی بلالے-

(ص 111- 113)

## حدیث کسوف وخسوف

آپ فرماتے ہیں کہ

حدیث میں ہے کہ ہمارے مہدی کے دو نشان ہیں کہ جب سے کہ زمین وآسمان پیدا کئے گئے کبھی ظہور میں نہیں آئے یعنی یہ کہ قمر کی پہلی رات میں اس کی تین راتوں میں سے جو خسوف کے لئے مقرر ہیں خسوف ہوگا- اور سورج کے تین دنوں میں سے جو اس کے کسوف کے لئے مقرر ہیں بیچ کے دن میں کسوف ہوگا- اور یہ بھی اسی رمضان میں ہوگا- (ص 117- 118)

آپ نے اس حدیث کی تفصیلی بحث اپنے رسالہ نور الحق میں لکھی ہے-

## لیکھرام کا قتل

اس کے بعد آپ لیکھرام کے قتل کو بھی اپنی صداقت کا ایک اور نشان قرار دیتے ہیں اور اس کی شخصیت اور کینہ پروری پر روشنی ڈالی ہے اور اس کی بے ادبی اور معجزات سے نابینائی کا بھی ذکر فرمایا-

پھر اس کی گستاخیوں کا ذکر فرمایا- اور اس خط کا ذکر کیا جس میں اس نے آپ سے استہزاء کیا تھا- اس کے قتل میں قادیان کے ہندوؤں کا ہاتھ ہے کیونکہ انہوں نے اسے آپ سے دشمنی اور نشانوں کی طلب پر اسے ابھارا- اس کے بعد آپ نے اپنی ایک خواب کا ذکر فرمایا جس میں آپ کو لیکھرام کے قتل ہونے کی خبر دی گئی-

پھر لیکھرام کے قتل کی تفصیل بیان فرمائی اور یہ عید کا دوسرا دن تھا- تقریباً آدھی رات کے وقت اس نے ڈاکٹر بروقت نہ ملنے کے سبب موت کا پیالہ پی لیا-

## خاتمہ

اس رسالہ کے آخری صفحات پر حضرت مسیح موعود نے "خاتمہ" کے لفظ سے آخری مضمون بیان فرمایا ہے جس میں مسیح ومہدی کی پہچان سے متعلق لکھا ہے- آپ فرماتے ہیں کہ بعض لوگ اسے یعنی مہدی کو بنی عباس سے، بعض بنی فاطمہ سے، بعض بنی حسین سے اور بعض اس مہدی کو امت میں سے ایک انسان قرار دیتے ہیں اور اسی طرح نزول عیسیٰ میں بھی اختلاف رکھتے ہیں-

اسی طرح فرمایا کہ خدائی نصرت اور اس کے فیصلہ کا دن قریب آگیا ہے اور حق وباطل واضح ہو گیا ہے- پس ہم اپنے کام کو خدا کے سپرد کرتے ہیں جو احکم الحاکمین ہے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاض محمود باجوہ صاحب

# شذرات

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

## "امام اعظم کا مسلک"

جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد حسنین نقوی صاحب اپنے ایک مضمون بعنوان "مذہبی رواداری اور فقہاء کبار" میں تحریر کرتے ہیں:۔

۔"مذہبی رواداری جہاں سے اپنے عروج کو پہنچتی ہے وہیں سے امام اعظم کا مسلک شروع ہوتا ہے۔ اس کے ثبوت میں امام اعظم کے بارے میں بھی ایک واقعہ ملاحظہ فرمائیے: امام اعظم کا مسلک ہے کہ اگر کسی شخص میں ننانوے وجہ سے تکفیر ثابت ہو اور صرف ایک وجہ سے ایمان تو اسی ایک وجہ کو ترجیح دی جائے گی۔ ایک مرتبہ امام اعظم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا: "ایک شخص جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے لیکن اس کو جنت کی خواہش نہیں' دوزخ کا خوف نہیں' مردار کھاتا' بلا رکوع و سجود نماز پڑھتا ہے' بن دیکھے شہادت دیتا ہے' حق سے بغض اور فتنہ کو محبوب رکھتا ہے' رحمت سے بھاگتا ہے' یہود و نصاریٰ کے قول کی تصدیق کرتا ہے ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ امام اعظم نے فرمایا کہ وہ مومن ہے کیونکہ اللہ کی خواہش میں اسے جنت کی خواہش نہیں' وہ نار سے نہیں ڈرتا رب النار سے ڈرتا ہے' مچھلیاں جو میسر ہیں کھاتا ہے' نماز جنازہ پڑھتا ہے جس میں رکوع و سجود نہیں' کلمہ شہادت پڑھتا ہے حالانکہ اس نے نہ خدا کو دیکھا اور نہ رسول کو' موت کہ امر حق ہے' اس سے بغض رکھتا ہے تاکہ خوب عبادت کرے اور مال اور اولاد جن کو قرآن نے فتنہ کہا ہے' کو محبوب رکھتا ہے یہود و نصاریٰ کے اس قول' لیست النصاریٰ علیٰ شیی........ "جو کہ قرانی آیات ہیں' کی تصدیق کرتا ہے۔ یہ جواب سن کر تمام اہل مجلس آپ کا منہ حیرت سے تکنے لگے۔ امام اعظم مذہبی رواداری' فکر آزادی اور دیگر مجتہدین کے احترام کے کس قدر قائل تھے اس بارے میں امام اعظم بذات خود فرماتے ہیں۔

یہ میری رائے ہے' میری طاقت (علمی قابلیت) کے مطابق' میرے نزدیک یہی احسن رائے ہے' لیکن اگر کوئی اور (مجتہد) میری رائے کی نسبت بہتر رائے پیش کرے تو وہی قبولیت (عمل) کے لئے زیادہ مناسب (اولیٰ) ہے۔

امام اعظم ہی کا ایک قول ہے کہ آپ کے شاگرد امام ابو یوسف آپ کی تقریرات قلمبند کرتے رہتے تھے ایک دن امام نے فرمایا: مجھ سے سنا کرو' لکھا نہ کرو ممکن ہے کہ آج کی بات کل کو غلط ثابت ہو جائے۔"

مذہب و مسلک کے حوالے سے کسی قسم کے جبر و اکراہ کے قائل نہ ہونے بلکہ اپنے فتویٰ پر دوسروں کے فتاوی کو ترجیح دینے کے لحاظ سے امام اعظم علیہ الرحمہ کے رویہ پر تبصرہ کرتے ہوئے علامہ اصلاحی رقم طراز ہیں: "امام ابو حنیفہ کے کتنے معتقدین ہیں' جو یہ تصور بھی نہیں کرسکتے کہ ان کی فرمائی ہوئی بات پر انگلی رکھنے کی کوئی گنجائش ہو سکتی ہے؟ لیکن وہ خود یہ فرماتے ہیں کہ جب تک ان کی بات کو کتاب و سنت کی کسوٹی پر اچھی طرح پرکھ نہ لیا جائے اس وقت تک اس کے مطابق فتویٰ نہ دیا جائے۔ الیواقیت و الجواہر میں ان کا یہ قول نقل ہوا ہے۔

جو شخص یہ بات معلوم نہ کرسکے کہ ایک بات میں نے کتاب و سنت کی کس دلیل کی بناء پر کہی ہے' وہ میرے قول پر فتویٰ نہ دے۔

(ماہنامہ "پیام" اسلام آباد مارچ 99ء ص 18-19)

## "اختلافات اور نتائج"

جناب محمد تنزیل صاحب اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں اے مسلمانان عصر:۔

"آج تم اقوام عالم کے سامنے ذلیل و رسوا ہو۔ آج شکست و ریخت تمہارا مقدر ہے۔ آج تباہی و بربادی تمہارا نصیب ہے۔ آج تیرگی و تاریکی تمہاری قسمت ہے۔ کیوں؟

اس لئے کہ تم قانون ربوبیت سے خائف' شریعت الٰہیہ سے محترز اور سراسر سرکشی کی راہ پر گامزن ہو۔ تم نے فروعی مسائل کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی جماعتوں ہی کو مستقل دین قرار دے کر وحدت امت کو منتشر کردیا ہے۔

تمہاری اس ذلت و نکبت پر آسمانوں نے گریہ و زاری کی۔ زمین کا سینہ تڑپ اٹھا۔ مگر طاغوتی محفلوں پر مستی چھاگئی' ذرا آنکھیں کھول کر ایک انگریز کا یہ قول پڑھتے چلو۔ پڑھو کہ شاید اسے پڑھنے کے بعد تم اپنی بربادی پر رونے کے لئے چشم دیدہ کو تر کرسکو۔

"اسلام کی بڑھتی ہوئی فتوحات کو کسی نے نہیں روکا۔ بلکہ ان کے اندرونی اختلافات سے یورپ کو نجات ملی' ملت اسلامیہ کی شیرازہ بندی کو منتشر کرنے' اس کی قوت کو کمزور کرنے کا جتنا موقع باہمی اختلافات نے دیا اتنا بیرونی حملوں نے نہیں دیا۔"

(ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور 19 تا 25- فروری 99ء ص 27)

## "جہادی تنظیموں کا جواز"

جناب پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب مدیر اعلیٰ ماہنامہ "ضیاء حرم" لاہور شمارہ مارچ 99ء کے صفحہ 10 پر لکھتے ہیں:۔

"جہادی تنظیموں کو بھی اپنے حالات اور انتظامات کا جائزہ لینا چاہئے۔ سچ بات تو یہ ہے کہ جب اسلامی ریاست کی طرف سے ملکی دفاع کے لئے انتظام موجود ہو اور ملکی معیشت کا زرکثیر ان اداروں پر خرچ کیا جارہا ہو جو جہاد کے لئے وقف ہیں تو ایسے ماحول میں عوامی سطح پر جہادی تنظیموں کا کوئی جواز ہی نہیں ایسی جہادی تنظیموں کا انجام ہم افغانستان میں اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہیں اور کشمیر میں جو صورت حال ہمارے ملک کی جہادی تنظیمیں بنارہی ہیں اللہ کرے ان کے عمل دخل سے پہلے ہی وہ ہندوستان سے آزاد ہو کر خود اپنے لئے کوئی لائحہ عمل وضع کر لیں وگرنہ فرقہ پرستی کے زہر سے آلودہ ہماری تنظیمیں انہیں کسی تلخ ترین صورت حال سے دوچار کردیں گی۔ جہاد کے نام پر ملک کے کونہ کونہ میں اسلحہ کی نمائش کا سلسلہ بھی بند ہونا چاہئے اور مقتدر قوتوں کے علم میں لائے بغیر جہاد کی تربیت کا عمل بھی فوراً رکنا چاہئے۔"

## "پریشر گروپ"

جناب میم سین بٹ صاحب مذکورہ بالا عنوان کے تحت لکھتے ہیں:۔

"مذہبی جماعتیں ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ چاہتی ہیں بلکہ خود برسراقتدار آکر اسلام نافذ کرنا چاہتی ہیں لیکن ان کی اپنی یہ حالت ہے کہ یہ مختلف فرقوں میں بٹی ہوئی ہیں اور کوئی بھی مذہبی جماعت کسی دوسری مذہبی جماعت کو برداشت کرنے پر تیار نہیں ہے اگر خدانخواستہ کسی ایک ملک کی کوئی مذہبی جماعت کبھی برسراقتدار آگئی تو وہ دیگر تمام ملک کے لوگوں کو کافر اور واجب القتل قرار دے دے گی کیونکہ ان میں پائی جانے والی انتہاپسندی سے کچھ بعید نہیں تنظیم الاخوان بھی ایک مذہبی تنظیم ہے مگر دیگر مذہبی جماعتوں کے برعکس یہ جماعت انتخابی سیاست میں حصہ لینے کا تو ذکر ہی نہیں کرتی شاید یہ مذہبی جماعت انقلاب برپا کرکے اقتدار میں آنا چاہتی ہے اور غالباً اس انقلاب کے لئے ہی تنظیم الاخوان کے امیر مولانا اکرم اعوان نے گزشتہ دنوں موچی دروازہ لاہور کے جلسہ عام کے دوران شرکاء سے اپنے ہاتھ پر موت کی بیعت لی تھی مگر تنظیم الاخوان کی قیادت نے صرف ریٹائرڈ اعلیٰ فوجی افسروں کو ہی جماعت کے عہدے سونپ رکھے ہیں افواج پاکستان کی خفیہ تنظیم آئی ایس آئی کے سابق سربراہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) حمید گل باقاعدہ تنظیم الاخوان میں شامل تو نہیں ہیں البتہ یہ تنظیم کے امیر مولانا اکرم اعوان کے مشیر خاص سمجھے جاتے ہیں تنظیم الاخوان کے صدر کرنل (ر) عبدالقیوم خان' نائب صدور کرنل (ر) بشیر احمد کرنل (ر) غلام سرور اور ناظم اعلیٰ کرنل (ر) مطلوب حسین ہیں بلکہ اب نئے مقرر کئے گئے تنظیم کے مرکزی سیکرٹری جنرل بھی ایک سابق فوجی افسر میجر (ر) نصراللہ بٹ ہیں جنہیں صوبائی صدر کے عہدے سے ترقی دی گئی ہے حالانکہ دیگر عہدیداروں کی طرح ریٹائرڈ کرنل کی بجائے ریٹائرڈ میجر ہیں ایک اور ریٹائرڈ میجر مقبول شاہ بھی تنظیم میں شامل ہیں اور ان کے علاوہ بھی دیگر کئی ریٹائرڈ فوجی افسر تنظیم الاخوان میں شامل ہوں گے تنظیم میں تو پیپلز پارٹی کی سنٹرل ورکنگ کمیٹی کے سابق رکن قاضی غیاث الدین جانباز اور جونیجو لیگ کے سابق رہنما و سابق سینیٹر محمد طارق چوہدری وغیرہ بھی شامل ہیں مگر ان سویلین رہنماؤں کو امیر جماعت نے کوئی عہدہ دینا پسند نہیں کیا تنظیم الاخوان کے امیر نے تو پاک فوج کے کسی ریٹائرڈ سپاہی' لانس نائیک' نائیک حوالدار بلکہ نائب صوبیدار' صوبیدار اور صوبیدار میجر کے عہدے سے ریٹائرڈ ہونے والے فوج کے کسی سابق نان کمشنڈ افسر کو بھی تنظیم الاخوان کا مرکزی یا صوبائی عہدیدار بنانا گوارا نہیں کیا اور پارٹی عہدوں پر صرف اعلیٰ عہدوں سے ریٹائرڈ ہونے والے سابق فوجی افسروں کو ہی فائز کیا گیا ہے یہی وجہ ہے کہ تنظیم الاخوان کی قیادت فائیو سٹار سے کم درجے والے کسی ہوٹل میں پریس کانفرنس ہی نہیں کرتی تنظیم کے رہنما متعدد مرتبہ اعلان کر چکے ہیں کہ انہیں اقتدار سے کوئی دلچسپی نہیں اور نہ ہی وہ اقتدار کی سیاست کررہے ہیں اس کے باوجود نہ صرف کسی بھی ذریعہ سے برسراقتدار آنے کے خواہش مند دو عدد سویلین حضرات تنظیم میں شامل ہیں بلکہ تنظیم نے ایک سابق اخبار نویس کو غالباً بھاری مشاہرے پر اپنا میڈیا مینجر بنا رکھا ہے تنظیم الاخوان نے شاید سابق فوجیوں کے ذریعے انقلاب برپا کرکے اقتدار پر قبضے کا منصوبہ بنا رکھا ہے۔"

(ماہنامہ "تکبیر ٹائم" فیصل آباد جنوری 99ء ص 16)

## حکیم محمد سعید کا انٹرویو

مجھے چونکہ فرصت ہی نہیں ہوتی اس لئے میرے پاس بیمار ہونے کا بالکل وقت نہیں ہے لہٰذا بیمار ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ایک سو دو تین بخار تو خیر ہوتا ہی رہتا ہے مگر میں اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

دوائی میں نے کبھی زندگی میں نہیں کھائی۔ جب بچہ تھا تب بھی نہیں کھائی طب میں پہلے تدبیر پھر غذا ئے دوائی اور پھر دوا یہ ہمارے ہاں علاج کے مرحلے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے سورۃ رحمان میں ستائیس نعمتوں کا ذکر کیا ہے اور یہ سب چیزیں پاکستان میں موجود ہیں۔ یہاں دریا سمندر پہاڑ' چٹانیں' صحرا' گرمی سردی بہار ہر چیز موجود ہے۔ جو چیزیں مختلف صورتوں میں دنیا بھر میں پھیلی ہوئی ہیں اللہ تعالیٰ نے وہ سب یہاں ایک جگہ جمع کر دی ہیں بس خرابی یہ ہے کہ پاکستان میں انسان اچھا نہیں ہے۔ میری پسندیدہ سواری دو ٹانگیں ہیں۔

(اردو ڈائجسٹ دسمبر 98ء ص 93 تا 99)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

**مسل نمبر32169** میں ثروت جہاں خالد زوجہ مکرم وحید احمد خالد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ساڑھے انتیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 11 تولہ مالیتی-/D M 2200- اور حق مہر-/D M 2000- اس وقت مجھے مبلغ-/D M 400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ثروت جہاں خالد دارالرحمت وسطی ربوہ حال جرمنی گواہ شد نمبر1 وحید احمد خالد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 خواجہ عبدالمنان جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر32170** میں امتہ الجمیل کوثر زوجہ آفتاب احمد صاحب قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر سوا اڑتیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 104 گرام مالیتی-/1600 مارک اس وقت مجھے مبلغ-/D M 150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الجمیل کوثر جرمنی گواہ شد نمبر1 داؤد احمد قمر جرمنی گواہ شد نمبر2 طاہر احمد محمود جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر32171** میں طاہر احمد محمود ولد منظور احمد شاد قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 27 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/D M 3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طاہر احمد محمود جرمنی گواہ شد نمبر1 ملک محمد احمد جرمنی گواہ شد نمبر2 سلطان احمد ملک جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر32172** میں بشیراں بی بی زوجہ نیاز احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر-/300 روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی 6 تولہ مالیتی-/1885 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشیراں بی بی جرمنی گواہ شد نمبر1 نصیر احمد خان جرمنی گواہ شد نمبر2 فضل احمد شاکر جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر32173** میں امتہ المتین زوجہ محمد امین طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی ساڑھے بارہ تولہ مالیتی-/D M 3130- اور حق مہر بذمہ خاوند محترم-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ المتین جرمنی گواہ شد نمبر1 محمد امین طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 شیخ کلیم احمد جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر32174** میں منورہ امیر طور بنت منور حسین طور قوم راجپوت طور پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-7-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 117 گرام مالیتی-/D M 2230- اس وقت مجھے مبلغ-/D M 50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ منورہ امیر طور جرمنی گواہ شد نمبر1 منور حسین طور جرمنی گواہ شد نمبر2 محمد امین خالد جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر32175** میں محمد صالح بشارت جنجوعہ ولد محمد صادق جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ رہائشی مکان واقع حبیب پارک مغلپورہ لاہور مالیتی-/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/D M 1200 ماہوار مل رہے ہیں۔ اور کرایہ مکان مبلغ-/600 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد صالح بشارت جنجوعہ جرمنی گواہ شد نمبر1 حیدر علی ظفر جرمنی گواہ شد نمبر2 محمد صادق جنجوعہ جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون
خدمت بھی
عبادت بھی

بقیہ صفحہ 4

مجلس شوریٰ

**نومبر**

4 تا 10 نومبر۔ حضور کی تازہ تصنیف کے لئے انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر غانا میں خصوصی تقریب۔

6 نومبر۔ تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان۔ 16 لاکھ 86 ہزار پاؤنڈ کی مالی قربانی۔

25 نومبر۔ جرمنی میں سو بیوت الذکر سکیم کے تحت پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

**دسمبر**

یکم دسمبر۔ ملک اعجاز احمد صاحب ڈھونیکے ضلع گوجرانوالہ کی قربانی وزیر آباد میں ہوئی۔

5 تا 7 دسمبر۔ جلسہ سالانہ قادیان۔ 22 ممالک کے 16000 افراد کی شرکت حضور کے افتتاحی اور اختتامی خطابات لندن سے براہ راست دس ہزار سے زائد نومبایعین کی شرکت۔

12، 13 دسمبر۔ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ آسٹریلیا۔

13 دسمبر۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت ملک بھر میں مثالی وقار عمل۔ 785 گھنٹے کام اور 6426 خدام کی شرکت

15 دسمبر۔ جماعت سویڈن کے زیر اہتمام بین المذاہب سمپوزیم کا انعقاد۔

17 تا 19 دسمبر جماعت احمدیہ غانا کا 70 واں جلسہ سالانہ۔ 45 ہزار افراد کی شرکت۔

21 دسمبر۔ یکم رمضان کو آٹھویں عالمی درس قرآن کا آغاز۔

## سالانہ اجتماع واقفین نو

## حلقہ امارت کھیوہ باجوہ

## ضلع سیالکوٹ

○ مورخہ 7- مئی 1999ء کو واقفین نو حلقہ کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ کا سالانہ اجتماع کلاس والا میں منعقد ہوا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم رانا حبیب اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ نے کی مکرم رفیق احمد بٹ صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع نے افتتاحی خطاب فرمایا اس کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب تبسم معلم وقف جدید نے افتتاحی دعا کروائی بعد ازاں پروگرام کے مطابق علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے مقابلہ جات کے بعد اجتماعی کھانا کھلایا گیا۔ اس اجتماع میں 43 واقفین نو اور 16 والدین اور 150 دیگر احباب نے شرکت کی۔

آخر پر مکرم مظفر حسین صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ نے دعا کروائی۔ اس اجتماع میں مکرم محمد ارشد باجوہ صاحب نگران خدام الاحمدیہ اور مکرم ماسٹر محمود احمد صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ اور مکرم اظہر الحق صاحب صدر جماعت کلاس والا نے بھرپور کردار ادا کیا۔

(وکالت وقف نو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اطلاعات و اعلانات

## سانحہ ارتحال

○ مکرم خواجہ عبدالمجید صاحب ولد خواجہ کریم بخش صاحب مورخہ 10- جون 99ء صبح پانچ بجے بعمر 93 سال وفات پاگئے- وفات کے وقت وہ اپنے داماد شیخ ناصر احمد صاحب ریٹائرڈ معلم وقف جدید 4/19 دارالرحمت وسطی میں مقیم تھے- مرحوم نیک صالح تھے اپنی یادگار ایک لڑکا خواجہ سعید احمد اور چھ لڑکیاں چھوڑی ہیں- نماز جنازہ بیت نصرت میں مکرم میر مبشر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد نے پڑھائی- اور تدفین عام قبرستان میں ہوئی بعد تدفین دعا بھی انہوں نے کرائی- دعا ہے- کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے-

○ مکرم ملک مختار حسین صاحب ولد مکرم ملک امام الدین صاحب آف سمبڑیال نارتھ کراچی میں 99-5-25 کو ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے ہیں- اسی دن احمدیہ قبرستان (باغ احمد) میں تدفین ہوئی- ان کی مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے-

○ جماعت احمدیہ عمر آباد کے ایک نہایت ہی مخلص احمدی دوست مکرم ظفر احمد صاحب مجوکہ طویل علالت کے بعد مورخہ 99-6-3 بروز جمعرات لاہور میں انتقال کر گئے ہیں- ان کا جسد خاکی عمر آباد مجوکہ لایا گیا- احباب جماعت بکثرت ان کی نماز جنازہ میں شریک ہوئے- محترم موصوف سابق قائد ضلع خوشاب تھے- اور ضلع کے مختلف عہدوں پر فائز رہے- اس وقت وہ سیکرٹری مال- سیکرٹری وقف جدید و تحریک جدید ضلع خوشاب اور مربی اطفال ضلع خوشاب تھے-

احباب سے ان کے بلند درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم ملک رشید احمد ریحان صاحب ساکن کراچی حال دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں-

میرے چھوٹے بھائی برادرم عزیزم ملک مجید احمد ریحان صاحب ولد مکرم ملک احمد خان ریحان (مرحوم) انسپکٹر پولیس تھانہ کلر کہار مورخہ 99-6-4 بروز جمعۃ المبارک بوقت تقریباً 9 بجے صبح اپنی ڈیوٹی کی جگہ پر اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گئے-

آپ موصی تھے اور مورخہ 99-6-5 کو محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں سوا دس بجے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی- اور بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی- جہاں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی-

آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے چھوڑے ہیں-

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کرے- اور درجات بلند فرمائے- نیز آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے- آمین-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## ماہنامہ تشحیذ الاذہان

## ربوہ

○ خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہ جون 1999ء کا تشحیذ شائع نہیں ہو رہا- ماہ جون- جولائی 1999ء کا اکٹھا شمارہ شائع ہو گا- جو سالنامہ ہو گا- اور جولائی 1999ء کے وسط میں ملے گا-

(مینجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## اعلان تبدیلی خریداری نمبر

○ خریداران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل ربوہ نے اپنے خریداران کے خریداری نمبر جن کو اخبار بذریعہ ڈاک ملتا ہے' تبدیل کر دیئے ہیں- قارئین سے درخواست ہے کہ ان کے پتہ کی چٹ پر نئے خریداری نمبر درج کر دیئے ہیں- یہ نمبر نوٹ فرمالیں اور آئندہ سے چندہ کی ترسیل اور خط و کتابت کے لئے اس نئے خریداری نمبر کا حوالہ دیں- (مینجر الفضل)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## درخواست دعا

○ مکرم محمد ارشد قریشی صاحب 14- جون 1999ء سے دل کے عارضہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ کے CCU وارڈ میں زیر علاج ہیں

○ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے بارہ میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انہیں یکم جون کو پہلا ہارٹ اٹیک ہوا- آپ کو فوراً ہسپتال داخل کیا گیا- پھر 6- جون کو صبح دوسرا ہارٹ اٹیک ہوا جو کافی تشویشناک تھا- دو یوم آپ قومہ (Koma) میں رہے- ڈاکٹر کے فیصلہ کے مطابق آپ کو Pace Maker لگایا گیا ہے- بظاہر صحت تندرستی کی طرف مائل ہے- لیکن گھبراہٹ- بے چینی اور کمزوری بہت ہے

○ محترمہ امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد صاحب ملوا کی امریکہ کو فالج کا حملہ ہوا ہے- موصوفہ کا اس سے قبل دو دفعہ دل کا آپریشن ہو چکا ہے- اگلے ماہ جولائی میں دل کا تیسرا آپریشن ہے-

جملہ احباب کرام سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے-

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

### بھارتی پنجاب کے سرحدی دیہات خالی کرا لئے گئے

بھارتی فوج پنجاب کی سرحد پر آگئی ہے اور بھارتی پنجاب کے سینکڑوں سرحدی دیہات خالی کرالئے گئے ہیں- واہگہ کے قریب ضلع اٹاری اور کھیم کرن کے دیہات کے لوگ محفوظ مقامات پر منتقل ہو رہے ہیں- بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے اس مقصد کے لئے سرحدی دیہات کا دورہ کیا- مشرقی پنجاب کے گورداسپور اور فیروزپور کے درجنوں دیہات بھی خالی کرا لئے گئے- بھارت سرحدوں پر نئی مورچہ بندیاں کر رہا ہے-

### امریکہ کا بھارت کو انتباہ

امریکہ نے بھارت کو متنبہ کیا ہے کہ اگر بھارت نے کنٹرول لائن پار کی تو عالمی حمایت سے محروم ہو جائے گا-

### بھارت کے دفاعی بجٹ میں ہنگامی اضافہ

بھارت نے اپنے دفاعی بجٹ میں ہنگامی طور پر چھ سو کروڑ (چھ ارب) کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے- یہ رقم زیادہ تر زمینی فوج کو گولہ بارود کی خریداری کے لئے ملے گی- یہ خبر ٹائمز آف انڈیا نے دی ہے-

### بھارت کا انکار

بھارت نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ اس نے مقبوضہ کشمیر میں کیمیائی ہتھیار استعمال کئے ہیں- بھارت نے کہا ہے کہ اس کی فضائی فوج اور آرمی ان مقامات پر حملے جاری رکھے گی جن پر بھارت کے بقول چھاپہ ماروں نے قبضہ کر رکھا ہے-

### کانگرس کی طرف سے مذمت

کشمیر کی صورت حال سے نمٹنے میں ناکامی پر کانگرس کی جانب سے واجپائی کی مذمت کے لئے نئی دہلی میں مارچ کیا گیا- کانگرس اس مسئلہ کو انتخابات کے قریب خوب اچھال رہی ہے-

### بھارت مکمل جنگ کر رہا ہے

واشنگٹن پوسٹ نے لکھا ہے کہ بھارت مجاہدین کے خلاف مکمل طور پر حالت جنگ میں ہے- فضائیہ اور آرمی کے تمام یونٹ جنگ میں شامل ہیں-

### پاکستان نے مجھے سلام پیش کیا

بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے کہا کارگل میں پاکستان نے مجھ پر فائرنگ کر کے سلام پیش کیا- میں نے پاکستانی آرٹلری کی فائرنگ کو ہنسی میں اڑا دیا- پاکستان ان حملوں سے بھارت کو خوفزدہ نہیں کر سکتا اور نہ بھارت کو اس کے راستہ سے ہٹا سکتا ہے- پاکستان کا فرض ہے کہ موجودہ جنگ کا سلسلہ ختم کر دے اس نے ہماری دوستی کی خواہش جارحیت میں بدل دی- تاہم بھارتی وزیر اعظم نے دوسرے محاذوں کا دورہ ملتوی کر دیا-

### کسووو سے سربیا کا انخلاء

کسووو سے سربیا کی افواج کے انخلاء پر سربیا کے 15 وزیر احتجاجاً مستعفی ہو گئے- ان وزراء کا کہنا ہے کہ امن فوج سربوں کے خلاف کارروائی کرے گی کسووو لبریشن آرمی کی علیحدگی کی تحریک تیز ہو جائے گی-

### نیٹو حملے اور صدر کلنٹن

نیٹو کے سربیا پر حملے اگرچہ بالآخر کامیابی سے ہمکنار ہو گئے ہیں لیکن رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق ان حملوں میں امریکہ کے کردار کو امریکیوں کی اکثریت نے پسند نہیں کیا- یوگوسلاویہ کے معاملے پر صدر کلنٹن کی مقبولیت عوام میں کم ہو گئی ان کے حمایتیوں کی شرح 51% ہے جو گزشتہ نو ماہ میں سب سے کم شرح ہے-

### میلازوچ کی شکل بگڑ گئی

یوگوسلاویہ پر نیٹو کی بمباری کے دوران سرب مرد آہن میلازوچ کے اعصاب جواب دے گئے- ان پر غشی کا دورہ پڑ گیا- ان کی شکل بگڑ گئی ہے- ذرائع کا کہنا ہے کہ ان پر کئی بار غشی کے دورے پڑ چکے ہیں حالیہ تقریر میں وہ بیمار نظر آ رہے تھے- لگتا تھا جیسے ابھی ابھی دورہ پڑا ہو-

### یورپین یونین کا الیکشن

متحدہ یورپ کی اسمبلی یورپی یونین کے الیکشن کے دوران سوشلسٹ گروپ کی شکست ہو رہی ہے جبکہ یورپی پیپلز پارٹی کی فتح کا امکان ہے-

### میلازوچ سے جان چھڑائیں

برطانوی اخبارات نے لکھا ہے کہ سرب اپنے صدر میلازوچ سے جان چھڑائیں- یا اس کی قیمت چکانے کے لئے تیار رہیں- سنڈے ٹائمز نے لکھا ہے کہ نیٹو بلقان کا مسئلہ حل کرنے میں ناکام رہی مگر صدر کی طرف سے متوقع قتل عام کو روکنے میں کامیابی حاصل کر لی- اخبار انڈی پنڈنٹ نے لکھا ہے کہ جب تک میلازوچ کے پر کاٹ نہیں دیئے جاتے نیٹو کو چاہیے کہ وہ آرام سے نہ بیٹھیں-

### اقلیتیں محفوظ ہیں

ایرانی صدر خاتمی نے 13 یہودیوں کو موت کی سزا سنائے جانے کے بعد اعلان کیا کہ عالمی برادری جان لے اقلیتیں ہمارے ہاں محفوظ ہیں- ہر اقلیت کو تحفظ فراہم کرنا ہمارے فرائض میں شامل ہے- سب سے قانون کے مطابق سلوک کریں گے-

### ایرانی یہودی جاسوس نہیں

اسرائیل کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ایران میں پکڑے جانے والے یہودی جاسوس نہیں ہیں- وہ کسی خفیہ ایجنسی کے لئے کام نہیں کر رہے تھے-

### امریکہ کی ہدایت

امریکہ نے کہا ہے ایران اور متحدہ عرب امارات متنازعہ جزائر پر مذاکرات کریں- اس تنازعہ سے مشرق وسطی کی سلامتی کو خطرہ ہے-

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 15- جون- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
16- جون- غروب آفتاب- 7-18
17- جون- طلوع فجر- 3-19
17- جون- طلوع آفتاب 5-00

## مذاکرات کا دروازہ بند

پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ بھارت نے مذاکرات کا دروازہ بند کر دیا ہے۔ پاکستان کی طرف سے مذاکرات کے لئے دی گئی تمام تجاویز مسترد کر دی گئی ہیں۔ بھارت مسائل کو فوجی طاقت سے حل کرنا چاہتا ہے پاکستان مذاکرات کے ذریعہ کشمیر کے سیاسی حل کی کوششیں کرتا رہے گا۔ مسئلہ کشمیر حل ہونے تک کارگل جیسے معاملات برقرار رہیں گے۔ اگر ہم نے بھارتی فوجیوں کی لاشیں مسخ کرنا ہوتیں تو ان کو بھارت کے حوالے کیوں کرتے۔ آئندہ سے لاشیں ریڈ کراس کو دیں گے۔ وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا کہ اگر عالمی برادری نے بھارتی جارحیت کا نوٹس نہ لیا تو صورت حال مزید خطرناک ہو جائے گی۔ ماہرین سے درخواست ہے کہ آزاد کشمیر کے سرحدی علاقوں میں کیمیائی ہتھیاروں کے استعمال کا جائزہ لینے کے لئے متاثرہ علاقوں کا جلد دورہ کریں۔

## دراس میں شدید جنگ

کارگل دراس بٹالیک سیکٹروں پر شدید جنگ ہو رہی ہے۔ بھارتی حکام نے اعتراف کیا ہے کہ ہمیں بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ چوٹیوں پر مجاہدین کے قبضے کی وجہ سے ہمارا آپریشن ناکام ہو گیا۔ نکیال میں پاک بھارت فوج میں جنگ کے دوران ایک جوان شہید ہو گیا۔ گوریز سیکٹر میں پاکستان اور بھارت کی فوجوں کے درمیان زبردست گولہ باری ہوئی۔

## سفارت کاری ناکام ہو تو پھر جنگ ہوتی ہے

پاکستان نے کہا ہے کہ اگر سفارت کاری کے ذرائع ناکام ہو جائیں تو پھر جنگ شروع ہو جاتی ہے۔ لاہور اور سیالکوٹ کی سرحد پر بھارتی جنگی تیاریوں سے آگاہ ہیں۔ فوج کی نقل و حرکت پر بھی نظر ہے۔

## دشمن کو ناقابل فراموش سزا

پاک فوج کے سربراہ جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ کنٹرول لائن پر دشمن کو ناقابل فراموش سزا دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کو "خاص" سزا دیں گے۔ کور کمانڈرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاک فوج نے کنٹرول لائن کی خلاف ورزی پر بھارت کے دانت توڑ دیئے۔ اپنی بہادر افواج پر پوری قوم کو فخر ہے۔

## سپریم کورٹ حملہ کیس دوبارہ شروع

سپریم کورٹ نے ایک درخواست کے نتیجے میں سپریم کورٹ پر حملہ کئے جانے کے کیس کو دوبارہ شروع کر دیا ہے۔ درخواست گزار نے کہا ہے کہ چیف جسٹس نے بنچ کی سربراہی نہیں کی لہٰذا فیصلے کو کالعدم قرار دیا جائے۔ سپریم کورٹ نے صحافی شاہد اورکزئی کی درخواست کو نظرثانی کی اپیل میں بدل دیا اور اٹارنی جنرل مسلم لیگ (ن) چیف کمشنر اور سات ارکان پارلیمنٹ کو نوٹس بھیج دیا ہے۔ تاہم فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ فیصلے قانون کے مطابق ہوتے ہیں۔ اخبارات کے آرٹیکل پر فیصلے تبدیل نہیں ہوتے۔

## جنگ چھڑی تو........

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ جنگ چھڑی تو بھارت کو ایٹمی دھماکوں جیسا جواب دیں گے۔ جو بھی محکمہ صحیح کام نہیں کر رہا ہو گا اسے پاک فوج کے حوالے کر دیں گے۔

## اگلے دو سالوں میں!

پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ نجی شعبے کی مدد سے اگلے دو سالوں میں شرح خواندگی 70 فیصد تک پہنچا دیں گے۔ تعلیمی ترقی کو چیلنج سمجھ کر قبول کیا ہے۔ مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لئے ٹھوس منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ جدید علوم و فنون کی ترویج کیلئے پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ قائم کر دیا گیا ہے۔

## وزیر مملکت بیٹے سمیت عدالت میں

وزیر مملکت برائے امور خارجہ صدیق کانجو اپنے بیٹے کو لے کر اچانک ہائیکورٹ میں پہنچ گئے اور 72 گھنٹوں کیلئے ضمانت حاصل کر لی۔ عدالت نے حکومت کو نوٹس جاری کر دیا۔ مصطفیٰ کانجو پر لڑائی اور مارپیٹ کا الزام تھا اور پولیس اسکی تلاش میں چھاپے مار رہی تھی۔

## کوآپریٹو مقدمات کی سماعت

سپریم کورٹ کا تین رکنی فل بنچ کوآپریٹو مقدمات کی 22 جون سے روزانہ سماعت کرے گا۔

## گیس اور ریلوے کے کرایوں میں اضافے کا امکان

ایک خبر کے مطابق حکومت نے جولائی میں گیس کے نرخوں اور ریلوے کے کرایوں میں اضافے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ گیس کی قیمتوں میں 12 فیصد جبکہ ریلوے کے کرایوں میں دس فیصد اضافہ کا امکان ہے۔

## پنجاب میں ملیریا کی وباء

لاہور سمیت پنجاب میں ملیریا کی وباء پھوٹ پڑنے سے سینکڑوں بچے ہسپتال میں پہنچ چکے ہیں۔

## وزیر اعظم ہاؤسنگ سکیم

وزیر اعظم کی ہاؤسنگ سکیم پر عملدرآمد کے لئے ملک بھر میں جگہ جگہ خریداری شروع کر دی گئی ہے۔ مختلف شہروں میں زمینوں کے سروے اور خریداری کے لئے ٹیموں کی تشکیل کر دی گئی ہے۔ سکیم کا باضابطہ افتتاح 14- اگست کو متوقع ہے۔

## پولیس کی اپنے افسروں کے خلاف تفتیش

لاہور ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ اگر پولیس ہی اپنے افسروں کے خلاف مقدمات کی تفتیش کرے گی تو اعتماد نہیں ہو گا۔ تفتیشی' ایجنسی غیر جانبدار ہونی چاہئے۔ فاضل جج نے کہا کہ طاہر پرنس کیس میں پولیس افسروں پر سنگین الزامات ہیں۔

## پرائیویٹ تعلیمی اداروں نے فیس بڑھا دی

لاہور کے پرائیویٹ تعلیمی اداروں نے وفاقی بجٹ کا اعلان ہونے کے بعد فیس میں 50 فیصد اضافہ کر دیا ہے اور کہا ہے کہ اسکی وجہ بجٹ میں پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو ٹیکس کی چھوٹ نہ دینا ہے۔

# کھیلوں کی خبریں

## ورلڈ کپ کے سیمی فائنل

بدھ کے روز ساتویں ورلڈ کپ کے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان کا مقابلہ نیوزی لینڈ سے ہو گا۔ پاکستان نیوزی لینڈ کو اس سے پہلے 62 رنز سے ہرا چکا ہے۔ جمعرات کو آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کا کانٹے دار مقابلہ ہو گا۔ مبصرین کی رائے اب آسٹریلیا کے حق میں ہو رہی ہے۔

## یوسف یوحنا نہیں کھیلیں گے

قومی کرکٹ ٹیم کے ان فارم بیٹسمین یوسف یوحنا مسل پل ہو جانے کے باعث سیمی فائنل نہیں کھیل سکیں گے تاہم انضمام' اعجاز اور معین صحت یاب ہیں۔

## پہلے بیٹنگ ہی کامیابی ہے

عمران خان نے کہا ہے کہ پاکستان کو پہلے بیٹنگ کرکے اور باؤلروں کے ذریعے دفاع کرنے کا سٹائل ہی کامیاب کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ ورلڈ کپ میں ٹاس جیتنے کی بہت اہمیت ہے۔

## چیمپئنز ٹرافی

آسٹریلیا کے شہر برسبین میں جاری ہاکی کی چیمپئنز ٹرافی میں آسٹریلیا نے ہالینڈ کو اور سپین نے انگلینڈ کو شکست دی۔ پاکستان کی ٹیم ابھی تک تینوں میں سے کوئی میچ نہیں جیت سکی تاہم تینوں میچوں میں برابر رہی۔

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
☎ 211158 (گلی کے اندر ہے)

ڈیلرز- ریفریجریٹرز- ڈی فریزرز-
ائرکنڈیشنرز- واشنگ مشین- ٹی وی
نیشنل الیکٹرونکس
1- لنک میکلوڈ روڈ جودھال بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ)
فون- 7357309 -7223228 لاہور

خوشخبری - ریسٹورنٹ
ربوہ شہر میں پہلا صاف ستھرا-
معیاری ریسٹورنٹ
جہاں چائنیز و پاکستانی کھانے-
برگر- آئس کریم اور ملک شیک
بھی دستیاب ہے-
شہزاد ریسٹورنٹ اینڈ آئس بار
اقصیٰ چوک ربوہ فون (PP) 212039

Institute Of Computer & Commerce (Ph.343)
Join the Competents & Lead the World (only I.C.C.)
- Long & Short Diploma Courses.
- Morning & Evening Classes with Foreign Qualified Staff
- Purely Separate Classes for Ladies Morning & Evening
- Independent Computers for every Student.
- Hardware Classes under Qualified Engineer.
- Urdu & English Composing on Latest HP Laser 1100.
- Type/Shorthand Expert & Urdu to English Translator.
Railway Road Str.No. 1 Darul Rehmat Sharqi, A Rabwah